علوم وفنون پر تین لاکھ کتابیں ذخیرہ کی گئی ہیں‘ مخطوطات ونوادر کو جمع اور محفوظ کرنے کا اہتمام ہے جس کے تحت چھ ہزار اصل مخطوطات‘ دس ہزار مخطوطات کے فوٹو اور پچاس ہزار مخطوطات کے مائیکرو فلم محفوظ کر لیے گئے ہیں۔ مرکز کے ساتھ کلیة الدراسات الاسلامیة کے نام سے تعلیمی ادارہ اور جمعیة بیت الخیر کے عنوان سے رفاہی ادارہ کام کر رہا ہے۔ مرکز میں ایک سو سے زائد افراد پر مشتمل عملہ کام کرتا ہے جس میں ایک بڑی تعداد مختلف علوم وفنون کے متخصصین کی ہے اور آفاق الثقافة والتراث کے عنوان سے ایک ضخیم اور وقیع سہ ماہی علمی مجلہ بھی شائع ہوتا ہے۔

اس مرکز میں زیادہ وقت گزارنے کی حسرت ہی رہی اور مرکز دیکھنے کے بعد سے دل مسلسل الشیخ جمعة الماجد حفظہ اللہ تعالیٰ کے لیے دعا گو ہے کہ اللہ رب العزت ان کی ان علمی ودینی خدمات کو قبول فرمائیں اور عالم اسلام کے دیگر اصحاب خیر کو بھی ان کے اس ذوق کا حصہ دار بنادیں۔ آمین یارب العالمین

جامعہ فاروقیہ کراچی کے شہید اساتذہ

کراچی میں اہل دین ایک بار پھر دہشت گردی کا شکار ہوئے ہیں اور اس بار نشانہ جامعہ فاروقیہ فیصل کالونی کراچی کے مظلوم اساتذہ بنے ہیں‘ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جامعہ فاروقیہ ملک کے معروف اور مرکزی علمی اداروں میں سے ہے جس کے مہتمم وفاق المدارس العربیة پاکستان کے سربراہ شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ ہیں اور اس طرح ایک بار پھر اہل حق کے ایک بڑے مرکز کو دہشت گردوں نے ہدف بنایا ہے۔

یہ اساتذہ تو تعلیم وتدریس کی دنیا کے لوگ تھے جن کا ان ہنگاموں سے کوئی عملی واسطہ نہیں تھا جو فرقہ واریت یا دہشت گردی کا باعث بنتے ہیں یا انہیں اس کا بہانہ بنایا جاتا ہے۔ ان مظلوم اساتذہ اور ان کے دیگر شہید رفقا کا اس کے سوا کوئی قصور نہیں تھا کہ وہ ایک دینی وعلمی مرکز سے وابستہ تھے اور خاموشی کے ساتھ قرآن وسنت اور دیگر دینی علوم سے نئی نسل کو آراستہ کر رہے تھے۔ ان کو نشانہ بنا کر دہشت گردوں کو اس سے زیادہ کیا حاصل ہوا ہوگا کہ ان کے مخالفانہ جذبات کو وقتی طور پر تسکین مل گئی ہوگی اور اس کارکردگی پر انہیں کہیں سے شاباش حاصل ہو گئی ہوگی لیکن انہیں اس کا اندازہ نہیں ہے کہ انہوں نے اپنی اس مذموم حرکت اور وحشیانہ کارروائی سے علم وتقویٰ کا وجود چھلنی کر دیا ہے۔

یہ لمحہ فکریہ ہے ملک کے ارباب فکر ودانش کے لیے اور اس بات کی دعوت فکر ہے کہ وہ علماء کرام اور دینی کارکنوں کے اس قتل عام کو روکنے کے لیے سر جوڑ کر بیٹھیں اور اس کے حقیقی اسباب وعوامل کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی روک تھام کے لیے کوئی مثبت اور موثر حکمت عملی اختیار کریں۔

اللہ تعالیٰ جامعہ فاروقیہ کراچی کے ان مظلوم شہدا کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کریں اور ان کے پس ماندگان اور متوسلین کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں‘ آمین یارب العالمین